

---

## ہفتہ دوم - موضوع اول

# مطالعہ پاکستان: فن یا سائنس؟

---

### تمہید

مطالعہ پاکستان ایک ایسا علمی میدان ہے جو مختلف سماجی و سائنسی علوم کو اپنے دائرہ کار میں شامل کرتا ہے۔ اکثر یہ سوال اٹھایا جاتا ہے کہ آیا یہ ؟ اس سوال کا جواب تلاش کرنے (Science) ہے یا سائنس (Art) مضمون فن کے لیے ہمیں پہلے فن اور سائنس کی تعریف اور خصوصیات کو سمجھنا ہوگا، اور پھر مطالعہ پاکستان کے مواد اور طریقہ کار کو ان پر رکھنا ہوگا۔

---

### کیا ہے؟ (Art) فن

- فن تخلیقی اظہار، مشاہدے اور احساسات کا نام ہے۔
  - فنون لطیفہ، ادبیات، تاریخ، اور تہذیب جیسے موضوعات فن کی حدود میں آتے ہیں۔
  - فن انفرادی اور اجتماعی رویوں، اقدار، اور تصورات کو بیان کرتا ہے۔
- 

### کیا ہے؟ (Science) سائنس

- سائنس مشاہدے، تجربے اور منظم تحقیق پر مبنی علم ہے۔
  - فطری اور سماجی مظاہر کی عقلی و تجرباتی تشریح۔
  - سائنسی طریقہ کار: مشاہدہ، مسئلہ، مفروضہ، تجربہ، تجزیہ، نتیجہ۔
- 

## مطالعہ پاکستان کو فن کیوں کہا جاتا ہے؟

### 1. تاریخ اور تہذیب کا مطالعہ:

مطالعہ پاکستان میں تاریخی واقعات، ثقافتی روایات، اور قومی اقدار شامل ہیں جو تخلیقی اور فکری اظہار سے جڑے ہوتے ہیں۔

### 2. ادبی اور قومی بیانیہ:

قومی شناخت اور نظریاتی پہلوؤں کا بیان اکثر فنکارانہ انداز اور جذباتی عناصر پر مبنی ہوتا ہے۔

### 3. تہذیبی ورثہ اور ثقافتی پہچان:

قومی ورثے، زبان، فنون، اور اخلاقیات کا احاطہ کرنا ایک فنکارانہ بصیرت کا تقاضا کرتا ہے۔

---

## مطالعہ پاکستان کو سائنس کیوں کہا جاتا ہے؟

### 1. معاشرتی و سائنسی بنیاد:

مطالعہ پاکستان میں جغرافیہ، معیشت، عمرانیات، اور سیاسیات جیسے سائنسی مضامین شامل ہیں۔

### 2. مسائل کا تجزیہ اور حل:

سماجی و سیاسی مسائل کا معروضی تجزیہ اور پالیسی سازی سائنسی طریقہ کار پر منحصر ہے۔

### 3. تحقیقی اور تجزیاتی پہلو:

ڈیٹا جمع کرنا، تجزیہ کرنا، اور شواہد کی بنیاد پر نتیجہ اخذ کرنا  
سائنسی طرزِ تحقیق کی مثال ہے۔

---

### نتیجہ

مطالعہ پاکستان محض فن یا محض سائنس نہیں بلکہ یہ دونوں کا حسین امتزاج ہے۔ اس میں فن کی گہرائی، جذبات، اور تخلیقی اظہار بھی ہے اور سائنس کی منطق، تحقیق، اور تجزیہ بھی۔ یہی امتزاج اس مضمون کو ایک جامع، بامقصد اور متحرک تعلیمی شعبہ بناتا ہے۔

---

### ہفتہ دوم - موضوع دوم

## مطالعہ پاکستان ایک مضمون کے طور پر: اغراض و مقاصد

---

### تعارف

مطالعہ پاکستان کو بطور ایک باقاعدہ مضمون تعلیمی اداروں میں متعارف کروانے کا مقصد صرف تاریخی معلومات دینا نہیں بلکہ نوجوان نسل کو ایک مربوط، باخبر، اور ذمہ دار شہری بنانا ہے۔ اس مضمون کے ذریعے طلباء کو نہ صرف پاکستان کے قیام اور اس کی بنیادوں کا شعور دیا جاتا ہے بلکہ انہیں

موجودہ قومی، سماجی، سیاسی اور اقتصادی چیلنجز کو سمجھنے اور ان کے حل میں کردار ادا کرنے کی تربیت دی جاتی ہے۔

---

## مطالعہ پاکستان کے بنیادی اغراض و مقاصد

---

### 1. نظریہ پاکستان کی تفہیم

- دو قومی نظریہ کی بنیاد پر پاکستان کا قیام ہوا۔
  - اس مضمون کے ذریعے طلباء کو اسلامی نظریاتی اساس سے روشناس کرایا جاتا ہے۔
  - قائداعظم اور علامہ اقبال کے تصورات کا فکری تجزیہ۔
- 

### 2. قومی شناخت اور ہم آہنگی

- مختلف قومیتوں، ثقافتوں، اور زبانوں کے باوجود ایک قوم کے طور پر اتحاد پیدا کرنا۔
  - طلباء میں قومی یکجہتی، رواداری، اور حب الوطنی کے جذبات کو پروان چڑھانا۔
- 

### 3. تاریخی شعور

- پاکستان کی تحریک آزادی، قربانیوں، اور اہم شخصیات کی خدمات کو اجاگر کرنا۔
  - ماضی کی غلطیوں سے سیکھ کر بہتر مستقبل کی تعمیر۔
-

## 4. جغرافیائی، سیاسی، اور معاشی آگاہی

- پاکستان کی جغرافیائی اہمیت، سیاسی نظام، اور اقتصادی چیلنجز کو سمجھنا۔
  - ملکی و بین الاقوامی سطح پر پاکستان کے کردار کا ادراک۔
- 

## 5. سماجی اور اخلاقی اقدار کی تعلیم

- اسلام کی اخلاقی تعلیمات پر مبنی معاشرتی نظام کی تشریح۔
  - امن، بھائی چارے، مساوات اور انصاف کی اہمیت پر زور۔
- 

## 6. موجودہ دور کے چیلنجز اور ان کا حل

- دہشت گردی، انتہا پسندی، غربت، مہنگائی، اور تعلیمی پسماندگی جیسے مسائل کا تجزیہ۔
  - مثبت سوچ، تحقیق اور علم کی بنیاد پر ان کے حل کے طریقے سیکھنا۔
- 

## 7. تعلیمی اور تحقیقی مہارتوں کی ترقی

- طلباء میں تجزیاتی سوچ، تحقیق کرنے کی صلاحیت، اور حقائق کی بنیاد پر رائے قائم کرنے کی تربیت دینا۔
- 

## نتیجہ

مطالعہ پاکستان صرف ایک مضمون نہیں بلکہ یہ ایک فکری تحریک ہے جو نئی نسل کو پاکستان کے ماضی، حال، اور مستقبل سے جوڑتی ہے۔ اس کے اغراض و

مقاصد تعلیم کو محض امتحانی نکتہٴ نظر سے نکال کر ایک قومی فریضہ بنا دیتے ہیں۔ یہ مضمون طلباء کو بہتر شہری، محب وطن اور باخبر انسان بننے کی راہ دکھاتا ہے۔

---